السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علماء کی زبان سے میں نے سنا ہے کہ اگر صف میں جگہ نہ ہو، تو جگہ پیدا کر کے داخل صف ہوجائے، یا آدمی کھینچ لے، اگر جگہ نہ ہو تو آدمی کھینچنے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملتی، تو کیا اکیلا کھڑا ہوجائے یا کوئی اور صورت اختیار کرے؟ مدلل تحریر فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک صف میں سے کسی شخص کو کھینچ کر اس کے ساتھ صف کے پیچھے کھڑا ہونے کے بارے میں جتنی روایتیں آئی ہیں وہ سب کی سب ضعیف ہیں۔ أخرجہ أبوداوٗد فی المراسیل مرفوعا (وہو مع کونہ مرسلا، فی سندہ مقاتل بن حیان وفیہ مقال، ولم یثبت لہ لقاء أحد من الصحابة، ففیہ انقطاع بینہ وبین الصحابی، فہو مرسل معضل) الطبرانی عن ابن عباس (وفی سندہ بشیر بن ابراہیم، وہو ضعیف جداً)، والطبرانی فی الأوسط، والبیہقی عن وابصة بن معبد (وفی سندہ السری بن اسماعیل وہو متروک) ورواہ ابو نعیم فی تاریخ أصبہان (فیہ قیس بن الربیع وہو ضعیف) ورواہ ابن ابی حاتم فی علله من طرق ثلثة ضعیفة لیکن چونکہ احادیث صحیحہ میں صف کے پیچھے اکیلا کھڑا ہونے سے ہر حال میں منع کردیا گیا ہے خواہ صف میں جگہ ہو یا نہ ہو (علی شیبان عند احمد وابن ماجہ، وابصة بن معبد عند احمد والترمذی وابی داوٗد وابن ماجہ (ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء فی الصلاة خلف الصف وحدہ (230) 445/1، ابوداوٗد کتاب الصلاة باب الرجل یصلی خلف الصف وحدہ (682) 1/439، ابن ماجہ کتاب الصلاة، باب صلاة الرجل خلف الصف وحدہ (1003-1004) 1/320) وطلق عند ابن حبان اور صف سے کھینچ کر کھینچنے والے کے ساتھ کھڑا ہونے میں برّ اور تقویٰ میں اس کی معاونت ہے جو بحکم ''تعاونوا علی البر والتقوی،، شرعا مطلوب ہے اور احادیث .... اگرچہ ضعیف ہیں لیکن قابل استیناس ہیں۔ اس لیے صف میں گنجائش نہ ہونے کی صورت میں صف سے کسی کو کھینچ لینا جائز اور کھینچ جانا مندوب ہے۔ پس اسی سنت پر عمل ہونا چاہیے۔ صف میں کھینچ آنے کی وجہ سے فُرجہ پیدا ہوا اس کو صف والے کچھ کچھ کھسک کر بحکم نبوی: ''سدوا الخلل،، (ابوداوٗد کتاب الصلاة باب تسویة الصفوف (666-667) 1/436) ''وتراصوا،، وغیرہ پر کردیں۔ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسة دارالرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 267

محدث فتویٰ